

## نعت

خلاف پیمبر کسی ره گزید  
که هرگز به منزل نخواهد رسید

کلیبی، که چرخ فلک طور اوست  
همه نورها پرتو نور اوست

درود ملک بر روان تو باد!  
بر اصحاب و بر پیروان تو باد!

نخستین ابوبکر، پیر مرید  
عمر، پنجه بر پیچ دیو مرید

خرد مند عثمان، شب زنده دار  
چهارم علی، شاه دلذل سوار

خدایا! به حق بنی فاطمه  
که بر قول ایمان گنی خاتمه

اگر دعوتم رد گنی، ور، قبول  
من و دست و دامان آل رسول

ندانم کدامین سخن گویمت  
که والاتری ز آنچه من گویمت

چه وصفت کند سعدی ناتمام  
علیک الصلوة ای نبی السلام

## فرہنگ

گزیدن : چنا ، منتخب کرنا	چرخ فلک : آسمان
دیو : شیطان	مرید : سرکش ، نافرمان ، باغی
دُلْدُل : رسول کریمؐ کے ایک نچر کا نام	بہ حق : کے طفیل ، کے صدقے
بنی فاطمہ : حضرت فاطمہؑ کی اولاد	دعوتم : میری دعا
وَر : و اگر کا مخفف	گویمت : (گویم+ت) میں تجھے کہوں
عَلَيْكَ الصَّلوة : آپ پر رحمت ہو	
پنجه بر پیچ : پنچہ مروڑنے والا ، گس بیل نکال دینے والا	
شب زندہ دار : راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے والا	

## تمرین

- ۱- شاعر کے نزدیک خلاف سنت پر عمل کرنے والے کا کیا انجام ہوتا ہے ؟
- ۲- دوسرے شعر میں کون سی تلمیح ہے ؟
- ۳- خلفائے راشدین کی کیا کیا صفات بیان کی گئی ہیں ؟
- ۴- ”بنی فاطمہ“ سے کیا مراد ہے ؟
- ۵- شاعر نے اپنے آپ کو ”نا تمام“ کیوں کہا ہے ؟

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے آخری حروف کیا ہیں ؟

وصفت ، گویمت ، دعوتم

۲- ”نخواہد رسید“ کون سا فعل ہے ؟ پوری گردان لکھیے۔

۳- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے ؟

پیغمبر ، نورہا ، ملک ، اصحاب ، پیروان ، دیو ، سخن

## کلام خدا

در زمان حضرت پیغمبر اکرمؐ ، مرد ناشناسی وارد مکہ شد۔ این مرد خیلی دانا و با ہوش بود۔ تا آن زمان ، آنحضرتؐ ہنوز بہ مدینہ ہجرت نفرمودہ بود مشرکان مکہ ، مثل ہمیشہ ، فوری پیش آن مرد رفتند تا از او خواہش کنند کہ بہ حرفہای رسول اکرمؐ گوش فراندہد۔

بہ او گفتند: ”محمد ابن عبد اللہ را می شناسی ؟“

گفت: ”نخیر ، نمی شناسمش ، او کیست ؟“

”جوانی است از قبیلہ قریش کہ می گوید: خدایی نیست جز خداوند یکتا و محمد پیغمبرش هست۔“ مشرکان گفتند۔

”عجب! دیگر چہ می گوید ؟“ مرد اصلاً باور نمی کرد۔

”دیگر این کہ بُتہا را نپرستید و از ستمگران اطاعت نکنید۔“